سوال

(245) رمضان کے آخری ایام میں قطر جانے والا عید اہل قطر کے ساتھ کرے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس سال رمضان المبارک کا آغاز ہوا تو زید پاکستان میںمقیم تھا۔ چنانچہ اس نے رؤیت ہلال کمیٹی کے اعلان کے مطابق روزے رکھنے شروع کیے جو کہ دو فروری سے شروع ہوئے۔ ۲۵ فروری کو زید اپنے والدین کے پاس قطر چلا گیا۔ قطر میں روزے ۳۱ جنوری سے شروع ہوئے تھے۔ اور اس طرح یکم مارچ کو عید ہوئی۔ یوں جب قطر میں عید ہوئی تو زید کے کل روزے ۲۸ ہوئے تھے۔ جب کہ قطر میں کل روزے ۳۰ ہوئے اور پاکستان میں ۲۹ ہوئے۔ اب اس مسئلہ میںمزید کے لیے کیا حکم ہے کہ قطر کے مطابق ۲ روزے مزید رکھے یا پاکستان کے مطابق ایک روزہ مزید رکھے یا پھر کوئی بھی روزہ نہ رکھے۔ (سائل) (۷ اجنوری ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رمضان کے اخیر میں پاکستان سے قطر جانے والا انسان بلا ریب عید اہل قطر کے ساتھ کرے گا۔ بعد ازاں دو روزوں کی قضا بھی اہل قطر کے حساب سے دے تاکہ مقامی حضرات سے اختتامِ رمضان کی حسابی موافقت مکمل طور پر ہو سکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 242

محدث فتویٰ